٣۔ أأبواب السيارة مفتوحة؟ ج: نعم، هي مفتوحة.

٤۔ أين أقلام المدّرس؟ ج: أقلام المدرّس في حقيقته.

٥۔ أين الكلاب؟ ج: الكلاب في الميدان.

٦۔ أين الحمير؟ ج: الحمير في الحقل.

٧۔ أين كتبكِ يا مريم؟ ج: كتبي في الفصل.

٨۔ أين دفاتر الطلاب؟ ج: دفاتر الطلاب في حقائبهم.

٩۔ أين الفنادق الصغيرة؟ ج: هي في القرى.

١٠۔ لمن الأقلام الجديدة؟ ج: هي للطلاب.

٢۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجیے۔

مثال: البابُ مفتوحٌ. ← الأبوابُ مفتوحةٌ.

البابُ	مفتوحٌ	الأبوابُ	مفتوحةٌ
↓	↓	↓	↓
مبتدأ	خبر	مبتدأ	خبر
(مرفوع)	(مرفوع)	جمع غیر عاقل (مرفوع)	مؤنث مفرد (مرفوع)

١۔ هذا قلم جديد. ← هذه أقلام جديدة. ٢۔ النجم جميل ← النجوم جميلة.

٣۔ ذلك كتاب قديم ← تلك كتب قديمة. ٤۔ ذلك البيت جميل ← تلك البيوت جميلة.

٥۔ هذا الدرس سهل ← هذه الدروس سهلة. ٦۔ ذلك الجبل بعيد ← تلك الجبال بعيدة.

٧۔ هذا المكتب مكسور ← هذه المكاتب مكسورة. ٨۔ هذه مسجد جميل ← هذه مساجد جميلة

٩۔ هذه ساعة رخيصة ← هذه ساعات رخيصة. ١٠۔ تلك الطائرة كبيرة ← تلك الطائرات كبيرة.

١١۔ هذا طالب جديد ← هؤلاء طلاب جدد.

١٢۔ ذلك الرجل تاجر كبير ← أولئك الرجال تجار كبار.

١٣۔ هذا النهر كبير ← هذه الأنهار كبيرة.

٣۔ نیچے خالی جگہوں میں مناسب خبریں لاؤ۔

١۔ البيت جميل. ٢۔ النجوم جميلة. ٣۔ البابُ مفتوح. ٤۔ القلم رخيص.

٥۔ البوت جميلة. ٦۔ الأبواب مفتوحة. ٧۔ السيارات قديمة. ٨۔ المنديل نظيف.

٩۔ الفنادق كبيرة. ١٠۔ الطلاب أذكياء. ١١۔ القمصان نظيفة.

٤۔ آنے والے الفاظ کے جمع لاؤ۔

باب: أبواب بيت: بيوت نجم: نجوم قلم: أقلام حمار: حمر

سرير: سُرر　نهر: أنهار　سيارة: سيارات　كلب: كلاب　طائرة: طائرات

درس: دروس　بحر: بحار　كتاب: كتب　قميص: قمصان　دراجة: درجات

جبل: جبال

نئے الفاظ:

الشركة: کمپنی جمع شرکات　مدیر الشركة: کمپنی کا ڈائریکٹر

رخیص: سستا/ارزاں　القمیص: قمیص جمع قمصان

(۱۸) اٹھارواں سبق

استاد: محمد آپ کے کتنے بھائی ہیں؟

محمد: میرا ایک بھائی ہے۔

استاد: اور آپ کی کتنی بہنیں ہیں؟

محمد: میری دو بہنیں ہیں۔

استاد: حامد سائیکل کے کتنے پہیے ہوتے ہیں؟

حامد: اس کے دو پہیے ہوتے ہیں۔

مدرس: زکریا، سال میں کتنی عیدیں ہوتی ہیں؟

زکریا: سال میں دو عیدیں ہیں، وہ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر ہے۔

استاد: ابراہیم، آپ کا باپ بڑا تاجر ہے اس کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں؟

ابراہیم: اس کی دو گاڑیاں بڑی اور دو چھوٹی گاڑیاں ہیں۔

استاد: اسماعیل آپ کے کمرہ کی کتنی کھڑکیاں ہیں؟

اسماعیل: اس کی دو کھڑکیاں ہیں ز

استاد: یہ دو کاپیاں کس کی ہیں؟

علی: یہ میری ہیں ز

استاد: یہ دو رولر کس کے ہیں؟

یونس: یہ میرے ہیں۔

تمارین Exercises

۱۔ تثنیہ کو استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالات کے جوابات دیدو۔

۱. کم قلماً عندك؟ عندی قلمان.　۲. کم کتابا عندك؟ عندی کتابان.

٣. كم سبورة في فصلكم؟ في فصلنا سبورتان. ٤. كم ريالاً عندك يا ليلى؟ عندي ريالان.

٥. كم أختًا لك يا علي؟ لي أختان. ٦. كم عمًّا لك يا فاطمة؟ لي عمّان.

٧. كم صديقًا لك يا محمّد؟ لي صديقان. ٨. كم طالباً جديدا في فصلكم؟ طالبان فقط.

٩. كم مسجدًا في قريتك يا زكريا؟ في قريتنا مسجدان. ١٠. كم فندقا في هذا الشارع؟ فيه فندقان.

١١. كم أخًا لك يا سعاد؟ لي أخوان.

۲۔ اس تمرین میں دیئے گئے جملے ویسے ہی لکھو جیسے کتاب میں لکھے گئے ہیں تا کہ آپ کا خط خوبصورت اور پھر ان جملوں کو زور سے کئی بار پڑھو تا کہ وہ زبان زد ہو جائیں۔

۳۔ مثالیں پڑھو اور خالی جگہوں میں (کَمْ) کی تمیز رکھو اور اس پر حرکات لگاؤ۔

[کَمْ کے بعد جو اسم آتا ہے وہ مفرد و منصوب ہوتا ہے اس کو کم الاستفامیہ کہتے ہیں]

مثال: کم ↓ کم استفهامیه — أختًا لك؟ ↓ تمييز كم الاستفهامية مفرد و منصوب

(کم استفہامیہ کے ذریعہ ہم تعداد کے بارہ میں سوال کرتے ہیں)

١. كم قلمًا عندك؟ ٢. كم أختًا لك؟ ٣. كم مسجداً في هذا الشارع؟

٤. كم مدرسةً في قريتك؟ ٥. كم طالبًا في فصلكم؟ ٦. كم شهرًا في السّنة؟

٧. كم عجلةً للدّراجة؟ ٨. كم ناقذة في غرفتك؟

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدأ مفرد کو تثنیہ میں تبدیل کرو۔

مثال: هذا ↓ مبتدأ مفرد — كتاب. ↓ خبر مفرد (مرفوع بالضمة) — هذان ↓ مبتدأ تثنیه — كتابان. ↓ خبر تثنیہ (مرفوع بالألف)

هذا قلم. هذان قلمان. هذه مسطرة. هاتان مسطرتان.

هذا طالب. هذان طالبان. هذه طالبة. هاتان طالبتان.

هذا الرجل مدرس. هذان الرجلان مدرّسان.

هذا الطالب من الهند. هذان الطالبان من الهند.

هذه الساعة من اليابان. هاتان الساعتان من اليابان.

هذه السيارة للمدير. هاتان السيارتان للمدير.

لمن هذا المفتاح؟ لمن هذان المفتاحان.

لمن هذه الملعقة؟ لمن هاتان الملعقتان.

۵۔ آنے والے الفاظ پڑھو اور لکھو اور ان کے آخر پر حرکات لگاؤ۔

۶۔ آنے والے الفاظ کی تثنیہ لاؤ۔

سيارة: سيارتان طبيبة: طبيبتان ولد: ولدان لغة: لغتان صديق: صديقان

تاجر: تاجران ملعقة: ملعقتان مدرس: مدرسان باب: بابان اسم: اسمان

هذا: هذان هذه: هاتان

نئے الفاظ:

كَمْ: کتنے العيد: خوشی کا دن العجلة: پہیہ جمع عجلات

الحيّ: زندہ/محلہ اس کی جمع الأحياء ہے الريال: سعودی کرنسی اس کی جمع ریالات ہے۔

الركعة: رکوع اس کی جمع رکعات ہے المسطرة: Scale رولر جس کی جمع مساطر آتی ہے۔

(۱۹) انیسواں سبق

ڈائیرکٹر: استاد محترم آپ کے کلاس میں کتنے نئے طالب علم ہیں۔

استاد: اس میں دس نئے طلباء ہیں۔

ڈائرکٹر: وہ کہاں سے ہیں، کہ وہ سب ایک ہی ملک سے ہیں۔

استاد: نہیں، وہ مختلف ملکوں سے ہیں، ان میں تین طلبہ فلیپئن سے، چار لڑکے جاپان اور دو لڑکے چین سے اور ایک لڑکا ملیشیا سے ہے۔

مدیر: کیا آپ کی کلاس میں کچھ لڑکے امریکا سے ہیں؟

استاد: ہاں، اس میں سات لڑکے امریکا سے ہیں۔

مدیر: کیا وہ نئے ہیں؟

استاد: نہیں وہ پرانے ہیں۔

مدیر: یورپ سے کتنے لڑکے ہیں؟

استاد: اس میں پانچ لڑکے انگلینڈ سے، آٹھ جرمنی سے، چھ فرانس سے اور نو لڑکے چیکوسلاویا سے ہیں۔

مدیر: استاد آپ کا شکریہ۔

مشقیں Exercises

۱۔ پڑھو اور لکھو کتاب میں دی گئی مثالوں کو سمجھو اور زور سے پڑھو۔

اس تمرین میں عربی اعداد کے استعمال کو سکھایا گیا ہے۔

۱۔ تین سے لیکر دس تک عدد اگر مؤنث ہو تو معدود ہوگا۔

۲۔معدود جمع ہوگا اور مجرور ہوگا۔ مثلاً

ثلاثةُ طلابٍ
↓ ↓
عدد/مؤنث معدود مذکر مجرور

۲۔ تمرین کو لکھو اور پڑھو اور اعداد پر غور کرو۔

۳۔ آنے والے سوالات کا جواب سامنے دیئے گئے اعداد کو استعمال کر کے دیدو۔

مثال: کم کتابًا عندك؟ عندی ثلاثة کتب.
↓ ↓
مؤنث معدود مذکر مجرور
↓ ↓
عدد معدود

١ . کم أخاً لك یا حامدُ؟ ج: لی ثلاثة أخوة (٣). (إخوة کی جمع ہے أخ)

٢ . کم عمًا لك یا لیلی؟ ج: لی أربعة أعمام (٤).

٣ . کم ابنًا لك یا شیخ؟ ج: لی ستة أبناءٍ (٦).

٤ . کم سؤالاً فی هذا الدرس؟ ج: فی الدرس ثمانیة أسئلة (٨).

٥ . کم راکبا فی الحافلة؟ ج: فی الحافلة تسعة رکابٍ (٩).

٦ . کم ریالاً فی جیبك؟ ج: فی جیبی سبعة ریالات (٧).

٧ . کم ثمن هذا الکتاب؟ ج: ثمن هذا الکتاب عشرة ریالات (١٠).

۴۔ ۳ سے ۱۰ تک اعداد لکھو اور آنے والے الفاظ کو معدود بناؤ۔

کتابٌ ← عندی ثلاثةُ کتبٍ. قلمٌ ← عندی ثلاثةُ أقلامٍ.

تاجرٌ ← جاء ثلاثة تُجّارٍ. رجل ← خرج أربعة رجال من الغرفة.

طالب ← نجح خمسة طلاب فی الامتحان. ریال ← عندی ستة ریالات.

قرش ← هل عندك سبعة قروش؟ أخ ← لی ثمانیة إخوة.

ابن ← لی تسعةُ أبناءٍ. عمّ ← لی عشرة أعمام.

نئے الفاظ:

الثمنُ:	قیمت	نصف:	آدھا
الیوم:	دن جمع الأیام	الریال:	ریال سعودی کرنسی جمع ریالات
القرش:	پیسہ، جنیہ کا سواں حصہ جمع قروش	راکب:	سوار جمع رکاب
سؤال:	سوال اس کی جمع أسئلة ہے	قدیم:	پرانا جمع قدامی

البلدُ: شہر جمع بِلاد	الحیبُ: جیب جمع جیوب
أوربّا: یورپ	ألمانیا: جرمنی
فرنسا: فرانس	یوغسلافیا: چیکوسلاویا
مختلفة: مختلف	مالیزیا: ملیشیا ملک کا نام

(۲۰) بیسواں سبق

لیلیٰ: سلمیٰ، کیا آپ کی کلاس میں چین اور جاپان سے کچھ لڑکیاں ہیں؟

سلمیٰ: ہاں، ہماری کلاس میں پانچ طالبات چین سے اور چار طالبات جاپان سے ہیں اور آٹھ لڑکیاں انڈونیشیا سے ہیں۔

لیلیٰ: اور ہماری کلاس میں تین لڑکیاں ہندوستان سے، چھ لڑکیاں فلپین سے اور سات لڑکیاں کویت سے ہیں۔

سلمیٰ: لیلیٰ، آپ کی کتنی بہنیں ہیں؟

لیلیٰ: میری تین بہنیں ہیں۔

سلمیٰ: اور آپ کے کتنے بھائی ہیں؟

لیلیٰ: میرے پانچ بھائی ہیں۔

سلمیٰ: آپ کی تین بہنیں اور پانچ بھائی ہیں۔

لیلیٰ: ہاں، اور آپ کے کتنے بھائی بہن ہیں۔

سلمیٰ: میرے چار بھائی اور چار بہنیں ہیں۔

لیلیٰ: میری ایک سہیلی ہے اس کا نام خدیجہ ہے، اس کے آٹھ بھائی اور آٹھ بہنیں ہیں۔

تمارین Exercises

۱۔ کتاب میں دی گئی مثالوں کو خوب پڑھو اور پھر اسی طرح لکھو جیسے کتاب میں لکھا ہوا ہے تا کہ آپ کا خط خوبصورت بنے۔
اس تمرین میں دکھایا گیا ہے کہ عدد تین سے لیکر دس تک اگر مذکر ہو تو معدود مؤنث ہوگا اور معدود جمع و مجرور ہوگا۔

مثلاً: ثلاثُ طالباتٍ
↓ ↓
۱۔ عدد معدود
↓ ↓
۲۔ مذکر مؤنث/جمع/مجرور

۲۔ اس تمرین کو بھی خوب پڑھنا ہے غور کرنا ہے اور لکھنا ہے۔

۳۔ قوسین میں دیئے گئے عدد کو استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

۱. کم أخا لك؟ ← لی ستة إخوة (٦).

۲. کم أختًا لك؟ ← لی خمسُ إخوات (٥).

٣. كم بقرة في الحقل؟ ← في الحقل عشرُ بقراتٍ (١٠).

٤. كم طالبة جديدة في الفصل. ← فيه تسعُ طالبات جدد (٩).

٥. كم طبيبة في مستشفى الوِلادة؟ ← فيه ثمني طبيبات (٨).

٦. كم حافلة في الجامعة؟ ← فيها ستّ حافلاتٍ (٦).

٧. كم ابنًا لك؟ ← لي أربعة أبناءٍ (٤).

٨. كَمْ بنتًا لك؟ ← لي سبع بناتٍ (٧).

٩. كم جامعة في بلدك؟ ← في بلدي ثلاث جامعات (٣).

١٠. كم كتابًا عندك؟ ← عندي ثمانية كتبٍ (٨).

۴۔ آنے والے جملوں کو پڑھو اور پھر ان کو لکھو مزید جو اس میں اعداد ہیں ان کو حروف میں تبدیل کرو۔

١. لي ٤ إخوة و ٣ أخوات. ← لي أربعة إخوة و ثلاث أخوات.

٢. محمد له ٥ أبناء و ٨ بنات. ← محمد له خمسة أبناء و ثماني بنات.

٣. عندي ١٠ كتب و ٧ مجلات. ← عندي عشرة كتب و سبع مجلّات.

٤. في المستشفى ٩ طبيبات و ٦ ممرضات. ← في المستشفى تسع طبيبات و ست ممرّضات.

٥. عندي ٤ قمصان. ← عندي أربعة قمصان.

٦. لهذه السيارة ٤ أبواب. ← لهذه السيارة أربعة أبواب.

٧. في هذه الكلمة ٥ حروف. ← في هذه الكلمة خمسة حروف.

٨. في مدرستنا ٨ مدرسات. ← في مدرستنا ثماني مدرّسات.

٩. في بيتنا ١٠ رجال و ١٠ نساء. ← في بتنا عشرة رجال و عشرُ نساء.

١٠. ذهب أبي إلى الرياض قبل ٣ أيام. ← ذهب أبي إلى الرياض قبل ثلاثة أيّام.

۵۔ تین سے دس تک اعداد لکھو اور آنے والے الفاظ کو معدود بنا کر جملے بناؤ۔

واحد، اثنان، ثلاثة، أربعة، خمسة، ستة، سبعة، ثمانية، تسعة، عشرة

ثلاث سيارات. أربعُ أخواتٍ. خمس طالباتٍ. ست مجلّات۔ سبع بناتٍ. ثماني ساعاتٍ، تسع نساءٍ. عشرُ طالبات.

نئے الفاظ:

المجلّة: میگزین جمع المجلات — الحرف: حرف جمع حروف

اندونيسيا: انڈونیشیا — الكلمة: لفظ جمع كلمات

(۲۱) اکیسواں سبق

میرا مدرسہ

یہ میرا مدرسہ ہے، یہ مسجد سے قریب ہے، یہ بڑا مدرسہ ہے۔ اس کے تین دروازے ہیں، اس وقت اس کے دروازے کھلے ہیں۔

مدرسہ میں بہت سے کلاسیں ہیں، یہ ہماری کلاس ہے۔ یہ کشادہ کلاس ہے۔ اس کی دو بڑی کھڑکیاں ہیں۔ اس میں کئی میز اور کرسیاں ہیں۔ اور اس میں بڑا بورڈ ہے۔ یہ استاد کا ٹیبل ہے اور وہ اس کی کرسی ہے۔ وہ لڑکوں کی میزیں ہیں اور وہ ان کی کرسیاں ہیں۔ استاد کی میز بڑی ہے اور لڑکوں کی میزیں چھوٹی ہیں۔

ہماری کلاس میں دس لڑکے ہیں اور وہ مختلف ملکوں سے ہیں۔ یہ محمد ہے یہ جاپان سے ہے۔ یہ خالد ہے اور وہ چین سے ہے یہ احمد ہے اور وہ ہندوستان سے ہے اور یہ ابراہیم ہے یہ غانا سے ہے۔ یہ اسماعیل ہے یہ نیجیریا سے ہے۔ یہ ہے یوسف یہ انگلینڈ سے ہے۔ یہ بیرم ہے ان کا تعلق ترکی سے ہے۔ یہ عمار ہے وہ ملیشیا سے ہے، یہ علی ہے وہ امریکا سے ہے، یہ ابوبکر ہے وہ چیکوسلاویا سے ہے۔

وہ مختلف ملکوں سے ہیں، ان کی زبانیں مختلف ان کے رنگ مختلف لیکن ان کا دین ایک ہے، ان کا رب ایک ہے ان کا نبی ایک ہے اور ان کا قبلہ ایک ہے، وہ مسلمان ہیں اور مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

یہ ہمارے استاد ہیں۔ ان کا نام محترم بلال ہے، وہ شام سے ہیں وہ صالح آدمی ہیں۔ ہم ان کو بہت پسند کرتے ہیں۔

Exercises تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کا جواب دیجیے۔

١ . أين هذه المدرسة؟ ج: هي قريبة من المدرسة.

٢ . كم بابا لها؟ ج: لها بابان.

٣ . أمعلقة أبوابها الآن أم مفتوحة؟ ج: هي مفتوحة.

٤ . كم نافذة في هذا الفصل؟ ج: فيها نافذتان.

٥ . كم طالبا في هذا الفصل؟ ج: فيه عشرة طلاب.

٦ . أكلّهم من بلد واحد؟ ج: لا، هم من بلاد مختلفة.

٧ . من أين أبوبكر؟ ج: هو من يوغسلافيا.

٨ . من أين أحمد؟ ج: هو من الهند.

٩ . من أين يوسف؟ ج: هو من انكلترا.

١٠. من أين محمد؟ هو من اليابان.

١١. من مدرّسهم؟ ج: مدرّسهم الشيخ بلال.

١٢. من أين هو؟ ج: هو من سُوريا.

٢۔ صحیح کی علامت(✓) کوصحیح جملوں کے آگے اور غلط کی علامت(X) غلط جملوں کے آگے لگاؤ۔

١. مدرستي قريبة من المطار. (X) ٢. لها ثلاثة أبواب. (✓)

٣. أبوابها مُغلقة الآن. (X) ٤. مكاتب الطلاب كبيرة. (X)

٥. مكتب المدرّس كبير. (✓) ٦. في فصلنا عشرة طلاب. (✓)

٧. عمّار من يوغسلافيا. (X) ٨. بيرم من تركيا. (✓)

٩. يوسف من ماليزيا. (X) ١٠. مدرّسنا من العراق. (X)

٣۔ ایشیا،افریقااور یورپ کے شہروں کوالگ الگ خانوں میں ذکر کرو۔

ایشیا	افریقہ	یورپ
جاپان، چین، ہندوستان، ملیشیا	غانا، نجر یا، یوغسلا، چیکوسلاویا	انگلینڈ، ترکی، امریکا

نئے الفاظ:

المكتب: میز اس کی جمع المکاتب ہے۔ اللَّونُ: رنگ اس کی جمع الأنوان ہے۔

الكرسي: کرسی اس کی جمع الکراسی ہے۔ القبلة: جہت Direction

ذلك: کوذاك کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ذلك: لام کے ساتھ اور ذاك لام کے بغیر۔

(٢٢) بائیسواں سبق

حامد ڈاکٹر ہے، اس کی بیوی استاد ہے، اس کا نام آمنہ ہے۔ حامد کے چار بیٹے ہیں اور وہ: حمزہ، عثمان، احمد اور ابراہیم ہیں۔ احمد اور حمزہ طالب علم ہیں، احمد محنتی لڑکا ہے۔ حمزہ ست لڑکا ہے۔

یوسف نے کہا: میرے پاس پانچ قلم ہیں۔ یہ لال رنگ کا قلم، یہ نیلا قلم ہے، یہ سبز رنگ کا قلم ہے، یہ کالے رنگ کا قلم ہے اور یہ پیلے رنگ کا قلم ہے۔

زینب نے کہا: میرے پاس بہت رومالیں ہیں۔ یہ سفید رنگ کا رومال ہے، یہ پیلے رنگ کا رومال ہے، یہ لال رنگ کا، یہ نیلے رنگ کا اور یہ سبز رنگ کا رومال ہے۔

فاطمہ نے ان سے کہا: کیا آپ کے پاس سیاہ رنگ کا رومال ہے؟

اس نے جواب دیا: نہیں، میرے پاس سیاہ رنگ کا رومال نہیں ہے۔

طلحہ نے کہا: میرے پاس بہت سے چابیاں ہیں۔ یہ کمرے کی چابی ہے، یہ بیگ کی چابی ہےاور یہ گاڑی کی چابی ہے۔

سفیان نے کہا: ہمارے شہر میں بہت سے مسجدیں اور مدارس ہیں اور کم تعداد میں ہوٹل ہیں۔ کیا وہ ڈاکٹر ہیں۔ نہیں وہ استاذ نہیں اور وہ بڑے علماء ہیں۔

الممنوع من الصرف: وہ اسماء جن کو الٹ پھیر سے روکا گیا ہے۔ جن پر تنوین نہیں آتی اور جر بالفتحہ ہوتی ہے۔ نیچے دیئے گئے اسماء کے اقسام ممنوع من الصرف ہیں۔ کتاب میں دی تقسیم سے واضح ہوگا کہ کون کون سے اسماء صرف سے روکے گئے ہیں۔

۱۔ زینبُ، مریمُ، عائشةُ، مكةُ، جدّةُ: ان میں ہر ایک مؤنث ہے اور علم ہے۔ پتہ چلا کہ کسی عورت کا نام ممنوع من الصرف ہوگا۔

۲۔ حمزة، أسامة، معاوية، طلحة: یہ نام تو مذکر کے ہیں تاہم یہ مؤنث کی شکل میں ہیں اس لیے مردوں کے نام جو مؤنث کی شکل میں ہوں وہ بھی پہلے گروپ کے حکم میں ہونگے۔

۳۔ (أ) عثمان وغیرہ کے آخر میں الف نون زائدتان ہیں یعنی یہ تثنیہ کے نون نہیں ہیں اور یہ اسم علم بھی ہے۔ اس لیے ممنوع من الصرف ہونگے۔

(ب) كَسْلان، جَوعان جیسا اسماء صفت بھی غیر منصرف ہیں کیونکہ یہ فَعْلانُ کے وزن پر ہیں اور صفات ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو صفات فَعْلانُ کے وزن پر ہونگی اُن پر تنوین نہیں آئے گی اور وہ مجرور بالفتح ہونگی یعنی کسرہ فتح سے ہونگی۔

۴۔ أحمدُ، أنور: کا گروپ بھی ممنوع من الصرف ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ تو اسماء ہیں لیکن:

(أ) فعل کے وزن پر ہیں مثلاً: أحْمَدُ، أذْهَبُ کے وزن پر ہے، اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جو اسماء أفعال کے وزن پر ہونگے وہ بھی ممنوع من الصرف ہونگے۔

(ب) أبيض، أسود: جیسے الفاظ صفات ہیں اور افعال کے وزن پر ہیں۔ اس سے یہ اخذ ہوتا ہے کہ جو صفات افعال کے وزن پر ہونگی وہ بھی ممنوع من الصرف ہیں۔

۵۔ وِلْيَم، إدْوَرْدُ، لندنُ: چونکہ علم ہیں یعنی نام ہیں اور عَجَمِي ہیں اس وجہ سے ممنوع من الصرف ہیں۔ یعنی جو نام عجمی ہوں وہ ممنوع من الصرف ہونگے۔

۶۔ (أ) أغنياء، أفعِلاء: کے وزن پر ہے اور جو بھی اسم أفْعِلاءُ کے وزن کے ہو وہ ممنوع من الصرف ہونگے۔

(ب) اسی طرح جو اسماء فُعَلاءُ کے وزن پر ہونگے وہ بھی ممنوع میں الصرف ہیں جیسے فقراءُ، وُزَرَاءُ، فُعَلاء کے وزن پر ہیں اس لیے ان پر تنوین نہیں آئے گی اور جر بالفتح ہونگے۔

(ج)مَسَاجِدُ، مَدَارِسُ، مَفَاعِلُ یا فَوَاعِلُ: کے وزن پر ہیں ۔اس سے پتہ چلا کہ جو بھی اسماء مَفَاعِلُ کے وزن پر ہونگے وہ ممنوع میں الصرف ہونگے ۔

(د)مَنَادِیلُ، مَفَاتِیحُ: جیسے الفاظ مَفَاعِیلُ کے وزن پر ہیں اور جو بھی اسم مَفَاعِیلُ کے وزن پر ہو وہ ممنوع من الصرف ہوگا۔

تمارین Exercises

کتاب میں دیئے گئے اسماء کی پہچان کرو اور غور کرو کون سے اسماء ان چھ گروپوں میں آتے ہیں وہ ممنوع من الصرف ہونگے اور جو نہیں ہونگے مصروف ہونگے یعنی ممنوع من الصرف نہیں ہونگے ۔

نئے الفاظ:

فنجان: پیالہ جمع فناجین	المدرسة: سکول جمع المدارس		المسجد: مسجد جمع مساجد
الدقيقة: منٹ جمع دقائق	قال کے معنی کہا		المنديل: رومال جمع مناديل
المفتاح: چابی جمع مفاتيح	أبيض: سفيد		أحمر: لال
أخضرُ: سبز	أسود: سیاہ	أزرق: نیلا	أصفر: زرد

(۲۳) تئیسواں سبق

استاد: بھائی آپ کون ہیں؟

احمد: میں نیا طالب علم ہوں۔

استاد: آپ کا نام کیا ہے؟

احمد: میرا نام احمد ہے ۔

استاد: آپ کہاں سے ہیں؟

احمد: میں پاکستان سے ہوں ۔

استاد: میرے پاس سات کاپیاں ہیں،یہ کس کی ہیں۔

عباس: استاد،لائیے، یہ میری کاپی ہے اور یہ محمد کی ہے، یہ حامد کی ہے، یہ ابراہیم کی ہے، یہ عثمان کی ہے، یہ یوسف کی ہے اور یہ طلحہ کی ہے۔

استاد: محمد کیا یہ کتاب آپ کی ہے؟

محمد: نہیں، یہ حمزہ کی ہے۔

استاد: بھائیو! علی کہاں ہے؟

حامد: وہ ریاض گیا۔

استاد: یعقوب کہاں ہے؟

حامد: وہ مکہ گیا۔

استاد: اسحاق کہاں ہے؟

محمد: وہ نکلا۔

استاد: کب نکلا؟

محمد: پانچ منٹ پہلے نکلا۔

تمارین Exercises

غور سے آنے والے مثالوں پر

محمدٌ: من محمدٍ، إلی محمدٍ، لمحمدٍ، کتابُ محمدٍ

زینبُ: مِن زینبَ، إی زینبَ، لزینبَ، کتابُ زینبَ

زینب علم ہے یعنی عورت کا نام ہے اور مؤنث ہے اسی وجہ سے زینبٌ تنوین کے ساتھ نہیں آیا اور من زینبٍ کے بجائے من زینبَ آیا۔

۲۔ پڑھو اور لکھو، اس تمرین کے تحت آنے والے جملوں سے ممنوع من الصرف قاعدہ کی خوب وضاحت ہوتی ہے ان کو بغور سمجھو اور زور سے پڑھو۔

مثلاً:

هذا کتاب محمدٍ
↓ مضاف ↓ مضاف الیہ
(محمدٍ) مجرور کسرہ کے ذریعہ یعنی جر کی علامت کسرہ ہے کیونکہ محمد ان چھ گروپوں میں کسی میں نہیں آتا

وذاك کتابُ زینبَ
↓ مضاف ↓ مضاف الیہ
(زینبَ) مجرور فتحہ کے ذریعہ کیونکہ زینب عورت کا نام ہے اور پہلے ہی گروپ میں آتی ہے۔ (ہونا تو چاہیے زینبٍ کیونکہ مضاف الیہ مکسور ہوتا ہے)

ذهب أبي إلی مکّةَ.
↓ (إلی) حرف جر
↓ (مکّةَ) مجرور (جر فتح کے ذریعہ ہے۔ ہونا چاہیے إلی مکّةٍ کیونکہ مکہ مجرور ہے اس سے پہلے حرف جر ہے چونکہ مکہ علم ہے، نام ہے اور مؤنث ہے اس لیے جر بالفتح ہوگا)

۳۔ آنے والے الفاظ پڑھو اور پھر لکھو آخر پر حرکات بھی لگاؤ۔

آمنةُ، من آمنةَ، لِأحمدَ، أحمدُ، عثمانُ، من باکستانَ، باکستانُ، لِخدیجةَ، لندَنُ، إلی بغدادَ، إصطنبولُ

مکّةُ، فی مکّةَ، جُدّةُ، مساجدُ، فی مدارسَ، یعقوبُ، لِإسحاقَ، معاویةُ، مِن مُعاویةَ، لعائشةَ، عائشةُ

محمدٌ، خالدٌ، من عباسٍ، نُعمانُ، حامدٌ

آمنةُ: عورت کا نام ہے مؤنث ہے ← عَلَم مؤنث ہے اسی لیے اس پر تنوین نہیں آئی جس طرح محمدٌ پر آئی۔

مِنْ آمنةَ: مِن حرف جر ہے اس کے بعد جو اسم ہوتا ہے وہ مجرور ہوتا ہے یعنی اس پر کسرہ ہوتا ہے اس لیے من آمنةٍ ہونا چاہیے جس طرح ہم مِن محمدٍ کہتے ہیں لیکن چونکہ آمنہ علم مؤنث ہے اس لیے اس پر کسرہ نہیں آئے گا بلکہ کسرہ کے بدلہ فتحہ ہوگا۔

۴۔ عربی گنتی تین سے دس تک لکھواور آنے والے الفاظ کو ان کا معدود بناؤ۔

ثلاثةُ مساجدَ.	مجرور بالفتحہ
أربعةُ فنادقَ.	مفاعل کے وزن پر ہے
خمسةُ مناديلَ.	مفاعل کے وزن پر ہے
ستة أصدقاءَ	افعلاء کے وزن ہے جر فتحہ کے ذریعہ ہے
سبعة زُملاءَ.	فُعلاء کے وزن پر ہے
ثمانيةُ كراسيَّ.	مفاعیل کے وزن پر
تسعة مدارسَ.	مَفَاعِل کے وزن پر ہے
عشر دقائقَ.	مفاعل کے وزن پر ہے

سورۃ البقرۃ

پہلی پندرہ آیات کا ترجمہ

الٓمّٓ: الف، لام، میم۔ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ: یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ: پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ: جو غیب پر ایمان لاتے ہیں وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ: اور نماز قائم کرتے ہیں وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ: اور جو رزق ہم نے ان کو دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ: اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ: اور ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ: اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ: وہ رب کی طرف سے راہ راست پر ہیں وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ: اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا: بیشک جن لوگوں نے کفر کیا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ: ان کے لیے یکساں ہے انھیں آپ ڈرائیں أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ: یا آپ انھیں نہ ڈرائیں لَا يُؤْمِنُونَ: وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ: اللہ ان کے دلوں پر مہر لگائی ہے وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ: اور ان کے کانوں پر وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ: اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا ہے وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ: اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا: بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم نے ایمان لایا بِاللَّهِ: اللہ پر، وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ: اور آخرت کے دین پر وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ: حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا: وہ اللہ اور ایمان لانے والے لوگوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ: مگر دراصل وہ خود اپنے ہی آپ کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں وَمَا يَشْعُرُونَ: اور ان لوگوں کو اس کا شعور نہیں ہے۔ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ: ان کے دلوں میں بیماری ہے (منافقت کی/نفاق کی) فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا: تو اللہ ان کے مرض کو بڑھایا وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ: اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ: ان کے جھوٹ کے بدلہ ہیں۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ: اور جب اُن سے کہا جاتا ہے لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ: زمین میں فساد برپا نہ کرو قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ: وہ کہتے ہیں بے شک ہم اصلاح

کرنے والے ہیں۔ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ : خبردار وہی فساد مچانے والے ہیں وَلَـٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ : لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ : اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جیسے لوگوں نے (صحابہ) نے ایمان لایا قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ: وہ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائینگے جیسے بیوقوفوں نے ایمان لایا أَلَا: خبردار إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ : بے شک وہی بیوقوف ہیں وَلَـٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ : لیکن وہ اس کا علیم نہیں رکھتے۔ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا : اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے ایمان لایا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ: اور جب وہ علاحدگی میں اپنے شیطانوں (سرکش لوگوں، دوستوں) سے ملتے ہیں قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ: وہ کہتے ہیں بے شک ہم آپ کے ساتھ ہیں إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ: بے شک ہم محض مذاق کرتے تھے۔ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ: اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے (یعنی مذاق کا بدلہ دے رہا ہے) وَيَمُدُّهُمْ: اور ان کو ڈھیل دے رہا ہے فِي طُغْيَانِهِمْ: ان کی سرکشی میں يَعْمَهُونَ: وہ بھٹکتے پر رہے ہیں۔